جہالت کے اندھیروں سے نکلنے کا واحد راستہ تعلیم: مفتی مسعود

خاندانی تنازعات کے حل کے لیے دارالقضاء سے رجوع کریں: مولانا قطب الدین

دھنباد، یکم فروری (پریس ریلیز)۔ ماضی کی روایات کے گذشتہ روز نماز عشاء اقراء کانفرنس، دستار بندی اتسو اور قاضی شریعت ضلع دھنباد کی تقریب حلف برداری کا انعقاد مدرسہ اہلسنت عالیہ قادریہ شمشیر نگر، وصی پور، دھنباد میں کیا گیا، جس میں جھاڑکھنڈ کے عظیم دینی مدارس نے شرکت کی۔ استاذِ شوریٰ حضرت مولانا حاجی عبدالرحمن فیضی اور صدارت مدرسہ کے مہتمم حضرت مفتی رضوان احمد رضوی سدی نے کی اور حضرت مولانا قاری عمران رضا ضیائی، خطیب و امام رضا مسجد شمشیر نگر کی ذمہ داری میں انتظام کیا۔ اس مبارک موقع پر 16 خوش نصیب حفاظ کرام کی قیادت علیم و مشائخ نے کی۔ جھارکھنڈ شریعت سوسائٹی نے پگڑی عطا کی، اور جھارکھنڈ شریعت سوسائٹی کی دھنباد شاخ سے ایک ضلعی قاضی اور دو نائب قاضی مقرر کیے اور حلف لیا۔ کانفرنس میں قوم سے خطاب کرتے ہوئے ازہر ہند جمعیت الاشرفیہ مبارک پور، اتر پردیش کے حضرت مفتی مسعود احمد برکاتی نے کہا کہ علم حاصل کرو، علم حاصل کرنے کے لیے عمارت کی ضرورت نہیں، ہمارے اسلاف کی تاریخ پڑھیں تو آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ انہوں نے علم حاصل کرنے کے لیے کتنی جدوجہد کی، کسی بھی قوم نے علم حاصل کرنے کے لیے ہمیں ترقی نہیں دی اور کسی ملک نے علم حاصل کرنے کے لیے اس کو آگے نہیں بڑھایا۔ علم کے بغیر ترقی کر سکتے ہیں، اسی لیے ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ پڑھتے ہیں، جنہوں نے ہمیں پہلے مطالعہ کرنے کا حکم دیا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ "اپنے بچوں کو علم کے ساتھ ساتھ صحیح تربیت بھی دیں، یہ قوم کا سرمایہ ہیں اور بچوں کی تربیت میں سب سے اہم کردار مائیں ادا کرتی ہیں۔" اگر آپ تاریخ پڑھیں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ایک ولی کو ولی بنانے میں مائیں اہم کردار ادا کرتی ہیں اور ایک عالم حدیث کو عالم حدیث بنانے میں۔ جہالت کے اندھیروں سے نکلنے کا واحد راستہ علم و عمل ہے۔ وہیں بہار سے آئے ہوئے خصوصی مقرر شہزادہ نوادہ شہر کے قاضی حضرت مولانا نعمان اختر فائق جمالی نے وجود خدا پر معنی خیز تقریر کی۔ انہوں نے نوجوانوں کو خصوصی طور پر مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ خود اعتمادی، محبت اور عمل میں اضافہ کریں۔ اس کے بعد ان کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ نوجوانو اپنے آپ کو پہچانو تم دین کے ستون ہو اور نوجوانوں کو ہمیشہ قوموں، ہر دور، ملکوں اور ثقافتوں کا ستون سمجھا جاتا رہا ہے، درحقیقت انہیں اپنی ترقی کا راز اور ذمہ دار سمجھا جاتا ہے، کیونکہ یہ ہمت، جدوجہد، قربانی اور بے لوثی کا وقت ہے۔ خاص طور پر ترقی پذیر ممالک میں، نوجوان ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں، جو کامیابی کی امید لاتے ہیں۔ اگر کوئی معاشرہ اپنے نوجوانوں کی حفاظت اور پرورش پر توجہ نہ دے تو ترقی اور غلبہ ناممکن ہے۔ اسی لیے اسلام نے اس دور کے لوگوں پر خصوصی توجہ دی ہے۔ انہوں نے حال ہی میں کہا، "تم نوجوانو، بدلو۔ نوجوان بدلیں گے، اور پھر وقت بدل جائے گا۔" ضلع شریعت دھنباد کی تقرری اور حلف برداری کی تقریب میں ضلعی شریعت کی تقرری اور حلف برداری کی تقریب میں شریک ناظم اعلیٰ حضرت مولانا قطب الدین رضوی صاحب، ناظم اعلیٰ شریعت جھارکھنڈ نے کہا کہ خاندانی اور گھریلو مسائل کے حل کے لیے عدالت جانے کے بجائے دارالعلوم کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔ بہتر بعد ازاں ادارہ شریعت جھارکھنڈ کے نائب قاضی حضرت مفتی انور نظامی مصباحی نے حضرت مفتی رضوان احمد رضوی سعدی، صدر مدرسہ اہل سنت عالیہ قادریہ کو ضلعی شریعت مقرر کیا۔ مدرسہ شمشیر نگر وصی پور دھنباد اور دو نائب قاضیوں حضرت مفتی علاؤالدین فریدی صاحب اور حضرت مولانا سعود عالم مصباحی نے خصوصی شعراء کے طور پر حلف لیا۔ شاعر نوید سحر اور حضرت مولانا اختر کاشف نے بطور خاص شعراء کرام کو حلف دلایا۔ گریڈیہ اور قاری عبدالمنان جمالی دھنباد نے اپنی خوبصورت آواز میں نعت پڑھی۔ کانفرنس میں حضرت مولانا عبدالرؤف رونق صاحب نے بھی شرکت کی جنہوں نے اپنے خوبصورت انداز سے کانفرنس کی رونق میں اضافہ کیا اور اسے کامیاب بنایا۔ اس مدرسہ کے تمام اساتذہ بالخصوص حضرت قاری شمشاد رضوی صاحب، قاری عمران رضا ضیائی صاحب، حضرت قاری ارشد رضا مصباحی صاحب، حضرت مولانا کمال صاحب، ماسٹر عادل رضا صاحب، ماسٹر رستم صاحب، سیکرٹری تنظیم اہلسنت حضرت مولانا غلام سرور قادری صاحب اور مدرسہ کے تمام اساتذہ کرام۔ کمیٹی کے سرپرست جناب الحاج خورشید خان، جنرل سکریٹری جناب الحاج علاؤالدین رضوی، صدر جناب سید یوسف، جناب پھولزار خان، اور شمشیر نگر کے تمام اراکین اور نوجوانوں نے اس کانفرنس کو کامیاب بنانے میں بھرپور اور اہم کردار ادا کیا۔ کانفرنس میں دھنباد اور دیگر اضلاع سے علماء کرام اور اماموں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ مزید برآں ضلع کے کونے کونے سے کثیر تعداد میں سامعین نے شرکت کی۔ آخر میں دعا و سلام کے بعد رقت آمیز دعا کے ساتھ کانفرنس کا اختتام ہوا۔

کوئی بھی تربیت اساتذہ کو ایک نیا سیکھنے کا تجربہ فراہم کرتی ہے: دیوش کمار

ویشالی، یکم فروری (عادل شاہ پوری)۔ عادل شاہ پوری: معروف استاد دیویش کمار نے کہا کہ کوئی بھی تربیت اساتذہ کو سیکھنے کے نئے تجربات کی طرف لے جاتی ہے، اور تربیت حاصل کرنے والوں کو محکمہ تعلیم میں نئی ٹیکنالوجیز اور بدلتے ہوئے بابوں سے بھی روشناس کرایا جاتا ہے۔ معروف پروفیسر ڈاکٹر عبدالغفار نے کہا کہ کسی بھی شعبہ میں تربیت کا مقصد نئے بابوں کو تلاش کرنا اور نتائج حاصل کرنا ہوتا ہے تاکہ تربیت حاصل کرنے والے اس مضمون میں مزید پختہ ہو سکیں۔ معروف جیوتی کماری نے کہا کہ تربیت میں نئے ابواب شامل کرنا ایک مقصد ہے تاکہ اس مضمون کو کیسے پڑھایا جائے طلباء کی اخلاقی اور روزمرہ کی زندگی میں اس کے فوائد نظر آئیں۔ معروف پروفیسر شمیم احمد نے بتایا کہ شعبہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے بار بار ٹریننگ کا انعقاد کرتا ہے کہ اساتذہ کو سیکھنے کے بارے میں علمی تربیت، ٹھوس سے غیر محسوس کی طرف منتقلی اور سیکھنے کے نتائج کو یقینی بنایا جائے، اور وہاں سے وہ بنیادی تعلیم سے طلبہ کی زندگیوں کو روشن کر سکیں۔ لیکچرار سنجیت کمار نے کہا کہ ہمارا ملک دنیا کی سب سے بڑی جمہوری ملک ہے، اور خواندگی کی شرح بہت کم ہے۔ آپ تمام اساتذہ معلم ہیں۔ معیاری تعلیم فراہم کرنے میں آپ جتنا زیادہ پختہ ہوں گے، آپ بچوں کو اتنی ہی معیاری تعلیم دیں گے۔ تعلیم کے چوتھے ستون کو مضبوط کرنے سے ریاستی اور مرکزی حکومتوں کی خواہشات پوری ہوں گی۔ اس لیے حکومت اساتذہ پر اربوں روپے خرچ کر رہی ہے۔ آپ سب کو اس ٹریننگ کا خوب استعمال کرنا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ شرح خواندگی ضرور بڑھے گی۔ واضح رہے کہ مظفر پور کے پوکھریرا میں پانچ روزہ رہائشی اساتذہ کی تربیت کے الوداعی دن لیکچررز نے مذکورہ بالا تمام نکات اساتذہ کو پیش کئے۔ اس تربیت میں تقریباً 300 مرد و خواتین نے حصہ لیا۔ تربیت پانے والوں نے اسکول کے پرنسپل مسٹر ہری شنکر یادو اور انچارج مسٹر سنجے کمار کو مناسب غذائیت، مناسب بستر اور مناسب صفائی کو یقینی بنانے کے لیے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا ساتھ ہی معروف معلموں نے بھی بھول چوک کے لئے معذرت بھی کی اور کہا کہ طلباء پر اس ٹریننگ کا پورا پورا طلبہ و طالبات پر استعمال کریں تاکہ اس کا تعلیم میدان روشن ہو سکے۔

گھٹنے کی سرجری میں بہار عالمی لیڈر بنے گا: ڈاکٹر نشی کانت

پٹنہ، یکم فروری (پریس ریلیز) پٹنہ گھٹنے کورس 26 میں ہندوستان بھر سے تقریباً 650 آرتھوپیڈک سرجن ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوئے تاکہ گھٹنے سے متعلق بیماریوں میں حالیہ پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ گھٹنے کی سرجری کے بین الاقوامی ماہر ڈاکٹر ہیرک سیگل امریکہ سے اور ڈاکٹر اتھونی سلوا آسٹریلیا سے پہلی بار ہندوستان آئے۔ چندی گڑھ سے ڈاکٹر منوج وادھوا پونے سے ڈاکٹر پیراگ سنچیتی، دہلی سے ڈاکٹر چندر شیکھر یادو، گنگا اسپتال، کوئمبٹور سے ڈاکٹر دھن شیکھر راجہ ایمس، دہلی سے ڈاکٹر سمرتھ متل صفدر جنگ اسپتال، نئی دہلی سے ڈاکٹر آشیش جمن، ناگپور سے ڈاکٹر مکیش لدھا، ڈاکٹر سمیت آنند، ڈاکٹر دیپک نیراڈی، اور ڈاکٹر ورون نرولا نیشنل فیکلٹی تھے۔ اس ملاقات کا موضوع گھٹنے کی سرجری کے تمام پہلوؤں پر بات کرنا تھا، چاہے وہ صدمے، آرتھروسکوپی، جوڑوں کی تبدیلی، یا ٹیومر کی سرجری ہو۔ ڈاکٹر نشی کانت نے وضاحت کی کہ گھٹنے کی سرجری میں بہت سی پیشرفت ہوئی ہے، جیسے کہ نئی ٹیکنالوجی اور اے آئی کا استعمال، جو مریض کی اطمینان کو یقینی بناتا ہے اور سرجری کے بعد مریض کی توقعات کو پورا کرتا ہے۔ لہٰذا، اب مردوں اور عورتوں کے گھٹنوں کا مختلف امپلانٹس کے استعمال سے مختلف طریقے سے علاج کیا جا رہا ہے، ڈاکٹر گرودیو نے وضاحت کی کہ نئی تکنیک، جیسے کی ہول کی مرمت، گھٹنے کو گٹھیا سے بچانے میں مدد کر سکتی ہے۔ ڈاکٹر سوربھ چودھری نے اس بات پر زور دیا کہ بچوں کے گھٹنے کی چوٹوں کو نظر انداز نہیں کیا جانا چاہئے۔ ڈاکٹر رامیت گنجن نے نوٹ کیا کہ جوڑوں کی تبدیلی کے بعد فزیکچر میں گھٹنے کے جوڑ سے ناخن ہٹانا ایک حالیہ رجحان ہے۔ تقریب کے چیف سرپرست ڈاکٹر امولیا سنگھ نے کہا کہ بہار آرتھوپیڈک سرجری میں ایک رہنما رہا ہے۔ آرتھوپیڈک سرجری دراصل بہار میں شروع ہوئی، لیکن ہم پیچھے رہ گئے۔ ایسے واقعات بہار کی تاریخ میں سنگ میل ثابت ہوں گے۔ بہار نے ایک ہی چھت کے نیچے سپر اسپیشلٹی سرجنوں کا اتنا بڑا اجتماع کبھی نہیں دیکھا، جسے ایک ہی سرجن نے بلایا ہو۔ انڈین آرتھروپلاسٹی ایسوسی ایشن اور انڈین آرتھروسکوپی سوسائٹی اس ایونٹ میں شریک شراکت دار تھے۔ دیگر ریاستی ستارے جیسے ڈاکٹر آر آر کنوجیا، ڈاکٹر راکیش چودھری، ڈاکٹر بھرت سنگھ، ڈاکٹر آر این سنگھ، ڈاکٹر راجیو آنند، ڈاکٹر ماروت نندن، ڈاکٹر رنجیت سنگھ، ڈاکٹر ایس ایس جھا، ڈاکٹر رما کانت، ڈاکٹر رتیش رونو، ڈاکٹر وسیم، ڈاکٹر اکرام، ڈاکٹر فیروز، ڈاکٹر خورشید عالم، ڈاکٹر ناصر علی، ڈاکٹر راجندر پرساد، ڈاکٹر امر دیپ نارائن نے بھی اپنا کام پیش کیا۔ ڈاکٹر نشی کانت نے کہا اب بہار گھٹنے کی سرجری میں عالمی رہنما بن جائے گا۔ پٹنہ گھٹنے کورس کا چوتھا ایڈیشن اسی مشن کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

شیوہر تھانہ میں سب انسپکٹر کا الوداعی تقریب کا انعقاد

شیوہر، یکم فروری (مقصود عالم) ٹاون پولیس اسٹیشن میں تعینات سب انسپکٹر اوپیندر کمار سنگھ کو ان کی ریٹائرمنٹ کے موقع پر ٹاؤن پولیس اسٹیشن کے احاطے میں منعقدہ ایک الوداعی تقریب میں اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر سب ڈویژنل پولیس آفیسر سشیل کمار، شیوہر پولیس اسٹیشن کے سربراہ رندھیر کمار سنگھ، سب انسپکٹرز نریندر کمار سمیت دیگر پولیس افسران اور ساتھی بڑی تعداد میں موجود تھے۔ انہوں نے سب انسپکٹر اوپیندر کمار سنگھ کی طویل اور ممتاز خدمات کی تعریف کی۔ اس موقع پر موجود ایس ڈی پی او سشیل کمار نے کہا کہ اوپیندر کمار سنگھ نے اپنی سروس کے دوران لگن، ایمانداری اور پیشہ ورانہ نظم و ضبط کی مثال دی۔ انہوں نے کمیونٹی پولیسنگ، جرائم پر قابو پانے اور پولیس اسٹیشن آپریشنز میں بھی شاندار خدمات انجام دیں۔ ان کی کوششوں سے پولیس کی کارروائیوں میں بہتری آئی ہے اور پولیس اور عوام کے درمیان تعلق مضبوط ہوا ہے۔ موجود افسران نے ان کے روشن مستقبل اور صحت مند زندگی کی خواہش کی۔ الوداعی تقریب میں انسپکٹر اوپیندر کمار سنگھ کو میمنٹو اور تحفہ سے نوازا گیا۔ سٹی پولیس سٹیشن کے سربراہ رندھیر کمار سنگھ نے کہا کہ اوپیندر سنگھ کا اصلاحی رویہ، فوری فیصلہ سازی، اور حساسیت ان کے ساتھیوں کے لیے ہمیشہ تحریک کا باعث رہے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ سٹی پولیس سٹیشن میں اپنے دور میں انہوں نے متعدد چیلنجز کا سامنا کیا اور جرائم پر قابو پانے اور امن و امان برقرار رکھنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔

سی آئی آئی بہار اسٹیٹ کونسل نے مرکزی بجٹ کا خیر مقدم کیا

پٹنہ، یکم فروری (پریس ریلیز) کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری بہار اسٹیٹ کونسل نے مالی سال 2026-27 کے مرکزی بجٹ کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے ترقی پر مبنی اور بصیرت والا بجٹ قرار دیا جو ہندوستان کی کلیدی ترقیاتی ترجیحات کو تقویت دیتا ہے۔ بجٹ میں کلیدی قومی اعلانات میں چیمپیئن SMEs بنانے کے لیے حکومت کی تین جہتی حکمت عملی، 10,000 کروڑ کے ایم ایس ایم ای گروتھ فنڈ اور Atmanirbhar Bharat Fund کی توسیع، جو انٹرپرائزز کو رسک کیپیٹل تک بہتر رسائی فراہم کرے گی۔ بجٹ ایم ایس ایم ای ٹرانزیکشنز کے لیے TReDS کو لازمی قرار دیتا ہے، کریڈٹ گارنٹی کے طریقہ کار کو مضبوط کرتا ہے، تیزی سے فنانسنگ کے لیے GeM کو مربوط کرتا ہے، اور وصولیوں کو اثاثہ کی حمایت یافتہ سیکیورٹیز قرار دینے کے قابل بنا کر لیکویڈیٹی کو بڑھانے کے لیے فیصلہ کن اقدامات کرتا ہے۔ صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں بائیوفرماشکتی پہل کا اعلان اگلے پانچ سالوں میں 10,000 کروڑ کے اخراجات کے ساتھ کیا گیا ہے، جس کا مقصد ہندوستان کو عالمی بائیو فارماسیوٹیکل مینوفیکچرنگ اور اختراع کا مرکز بنانا ہے۔ اس اقدام میں نئے NIPERs، جدید ڈرگ ٹیسٹنگ لیبز، اور 1,000 تسلیم شدہ کلینیکل ٹرائل سائٹس کا نیٹ ورک شامل ہوگا۔ بجٹ بنیادی ڈھانچے کے سرمائے کے اخراجات کو 2.12 لاکھ کروڑ تک بڑھاتا ہے اور نئی آبی گزرگاہوں، مال بردار راہداریوں، تیز رفتار ریل روٹس، اور انفراسٹرکچر رسک گارنٹی فنڈ کا بھی اعلان کرتا ہے۔ سیاحت کو روزگار پر مبنی ترقی کے کلیدی انجن کے طور پر دیکھتے ہوئے، 541.2 کروڑ روپے مختص کرنے، 50 بڑے سیاحتی مقامات کی ترقی، ای ویزا اصلاحات، اور ہوم اسٹے کے لیے مدرا لون سپورٹ کو بھی تجویز کیا گیا ہے۔ بہار کے تناظر میں، سی آئی آئی کا خیال ہے کہ یہ بجٹ AI پر مبنی صنعت کاری، نوجوانوں کی مہارت کی ترقی، اور Tier-2 اور Tier-3 شہروں میں تیز رفتار ترقی کے لیے ایک بڑا موقع فراہم کرتا ہے۔ ایم ایس ایم ای کو مضبوط کرنے کے لیے ماڈیولر ٹریننگ پروگرام اور کارپوریٹ دوستوں کے ذریعے سستی تعمیل تعاون بہار کے چھوٹے کاروباری اداروں کو بااختیار بنائے گا۔ مزید برآں، طبی سیاحت کے مرکز، علاقائی طبی مرکز، اور سیاحت کے بنیادی ڈھانچے میں اضافہ، بشمول آیوش مراکز، بہار کی روحانی، بدھ مت، اور صحت مندانہ سیاحت کی صلاحیت کے مطابق ہیں۔ ٹیکسٹائل سیکٹر، کلسٹر ماڈرنائزیشن، کیمیکل پارکس، کنٹیئر مینوفیکچرنگ، اور نیشنل فائبر اسکیم جیسے محنت کش شعبوں پر زور ریاست کے ابھرتے ہوئے اضلاع میں روزگار اور صنعتی ترقی کو نئی تحریک فراہم کرے گا۔ بجٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے، جناب گوروشاہ، چیئرمین، بہار اسٹیٹ کونسل نے کہا کہ مرکزی بجٹ 2026-27 مستقبل کے لیے تیار اور جامع معیشت کی تعمیر کے لیے ایک مضبوط عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ TREDS کے ذریعے 10,000 کروڑ کا ایم ایس ایم ای گروتھ فنڈ اور لیکویڈیٹی اصلاحات انٹرپرائزز کو پائیدار طور پر توسیع کرنے کے قابل بنائے گی۔ بہار کے لیے، صنعتی توسیع پر توجہ مرکوز کی گئی ہے، نوجوانوں کی ترقی کے قابل، ترقی یافتہ شہروں سے زیادہ ہنرمندانہ ترقی۔ سیاحت کا فروغ، اور صحت کا بنیادی ڈھانچہ ایک تبدیلی کا روڈ میپ پیش کرتا ہے، CII ان اعلانات کو سرمایہ کاری، روزگار کی تخلیق اور پائیدار ترقی میں تبدیل کرنے کے لیے بہار حکومت اور صنعت کے ساتھ کام کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ بہار اسٹیٹ کونسل ایم ایس ایم ای کی حمایت، صنعتی مسابقت کو بڑھانے اور بہار کو سرمایہ کاری، اختراعات اور سیاحت کی قیادت میں ترقی کا ایک بڑا مرکز بنانے کی کوشش جاری رکھے گی۔

سینٹ شرومنی گرو رویداس جی کا 649 واں یوم پیدائش منایا گیا

شیوہر، یکم فروری (مقصود عالم) آل انڈیا رویداس مہاسنگھ ضلع یونٹ، شیوہر کے زیر اہتمام، گاندھی نگر بھون میں سنت شرومنی گرو رویداس جی کا 649 واں یوم پیدائش منایا گیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی میونسپل کونسل کے چیرمین راجن نندن سنگھ، بی ایس پی کے ریاستی سکریٹری راما کانت رام، مدن رام، ضلع صدر دیویندر رام اور رام ونے پاسوان، پاسی سماج کے ریاستی صدر، نتھونی چودھری (مورتی کار) سمیت دیگر معززین نے شمع روشن کر کی، پھول چڑھائے اور پروگرام کا افتتاح کیا اور شیرومنی کے جنم دن پر پھول چڑھائے۔ پروگرام کی نظامت ریاستی سکریٹری راما کانت رام نے کی۔ مہمان خصوصی سمیت دیگر مہمانان اور اسٹیج پر موجود معززین کا استقبال پھولوں کے گلدستے سے کیا گیا۔ تقریب سے پہلے شیوہر میں بلاک کمپلیکس سے ایک جلوس نکالا گیا۔ اپنے خطاب میں چیئرمین راجن نندن سنگھ نے کہا کہ سنت شرومنی روی داس نے ذات پات کے نظام کی سخت مخالفت کی۔ انہوں نے محبت، انسانیت اور بھائی چارے پر زور دیا۔ سنت شرومنی رویداس نے دلت برادری کے لیے مساوات کے لیے جدوجہد کی۔ آل انڈیا رویداس مہاسنگھ، شیوہر کے کئی عقیدت مندوں نے روشنی ڈالی کہ رویداس جینتی کا مقصد عظیم سنت، شاعر، اور سماجی مصلح گرو رویداس کے مساوات، بھائی چارے اور محبت کا پیغام پھیلانا ہے۔ یہ دن ہمیں ذات پات کی تفریق، توہم پرستی اور سماجی عدم مساوات کو ختم کرنے اور ایک ہم آہنگ اور انصاف پسند معاشرہ (بیگم پورہ) قائم کرنے کی تحریک دیتا ہے، جہاں ہر فرد کو برابری کا حق حاصل ہو۔ اپنے خطاب میں آرگنائزر رما کانت رام نے کہا کہ سنت رویداس ذات پات کی سخت مخالفت کرتے تھے۔ ان کی تعلیمات کا مقصد انسانی وقار کو برقرار رکھنا اور معاشرے میں محبت اور بھائی چارے کو فروغ دینا تھا۔

تمام پنچایتوں میں خصوصی مہم آج سے، کسانوں سے شرکت کی اپیل

سیتامڑھی، یکم فروری (مظفر عالم) ضلع ہیڈکوارٹر محکمۂ زراعت اور محکمۂ محصولات کے اشتراک سے فارمر رجسٹری مہم کے تیسرے مرحلے کا انعقاد ضلع بھر میں 2 فروری سے 6 فروری 2026 تک کیا جائے گا۔ یہ خصوصی مہم ضلع کی تمام پنچایتوں میں بیک وقت چلائی جائے گی۔ اس سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ نے پریس بریفنگ کے دوران مہم کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ اس مہم کے تحت ہر پنچایت میں کسانوں کی فارمر آئی ڈی / فارمر رجسٹری تیار کی جائے گی، تاکہ کسانوں کو پردھان منتری کسان سمان ندھی سمیت دیگر زرعی اسکیموں کا فائدہ بروقت اور شفاف طریقے سے مل سکے۔ انہوں نے بتایا کہ مہم کو کامیاب بنانے کے لیے زرعی رابطہ کار، کسان مشیر، محصولات ملازمین اور کامن سروس سینٹر (CSC) کے عملے کو پنچایت سطح پر تعینات کیا گیا ہے۔ اس کام کی مسلسل نگرانی بلاک سطح کے نوڈل افسران کریں گے۔ پریس بریفنگ میں ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ محکمہ کی جانب سے پی ایم کسان مستفیدین کے 50 فیصد ہدف کا تعین کیا گیا ہے۔ ضلع میں اب تک 1 لاکھ 8 ہزار کسانوں کی فارمر آئی ڈی تیار کی جا چکی ہے، جبکہ باقی کسانوں کو اس خصوصی مہم کے دوران لازمی طور پر شامل کیا جائے گا۔ ضلع مجسٹریٹ نے کسانوں سے اپیل کی کہ وہ فارمر رجسٹری کے لیے آدھار کارڈ، زمین کی رسید (ایل پی سی/محصولات رسید) اور موبائل نمبر ساتھ لے کر مقررہ تاریخ کو اپنی پنچایت مرکز پر حاضر ہوں، تاکہ کسی قسم کی دشواری نہ ہو۔ انہوں نے واضح کیا کہ فارمر رجسٹری کسانوں کے لیے نہایت ضروری ہے اور اس کے بغیر آئندہ کئی اسکیموں کا فائدہ متاثر ہو سکتا ہے۔ مہم میں لاپروائی برتنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ فارمر رجسٹری کے ذریعے کسانوں کو ایک منفرد ڈیجیٹل شناخت فراہم کی جاتی ہے، جس سے انہیں پردھان منتری کسان سمان ندھی، فصل بیمہ یوجنا، کسان کریڈٹ کارڈ، زرعی سبسڈی، فصل کے نقصان پر معاوضہ سمیت مختلف اسکیموں کا فائدہ ایک ہی ڈیجیٹل پلیٹ فارم سے حاصل ہوگا۔ فارمر رجسٹری نہ کرانے والے کسانوں کو مستقبل میں پی ایم کسان یوجنا کے فائدے سے محروم کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کام مشن موڈ میں کیا جا رہا ہے اور کسانوں کی سہولت کے لیے پنچایت سطح پر دوبارہ کیمپ لگائے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ CSC / وسودھا مراکز پر بھی فارمر رجسٹری کی سہولت دستیاب ہے۔ کسان خود بھی آن لائن پورٹل bhfr.agristack.gov.in کے ذریعے گھر بیٹھے فارمر رجسٹری کرا سکتے ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے یہ بھی بتایا کہ پہلے CSC کے ذریعے فارمر رجسٹری کے لیے لی جانے والی 15 روپے کی سروس فیس کو ختم کر دیا گیا ہے۔ ریاستی حکومت کی ہدایات کے مطابق اب اس کا خرچ محکمۂ زراعت برداشت کرے گا اور کسانوں سے کسی قسم کی فیس نہیں لی جائے گی۔ کسانوں کی سہولت کے لیے محکمۂ زراعت کا ہیلپ لائن نمبر 18001801551 اور محکمۂ محصولات و اصلاحِ اراضی کا ہیلپ لائن نمبر 18003456215 جاری کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ کسان ضلع زرعی افسر، سب ڈویژن زرعی افسر، بلاک زرعی افسر، زرعی رابطہ کار اور کسان مشیر سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔ پریس کانفرنس میں ایڈیشنل کلکٹر سنجیو کمار، ضلع تعلقاتِ عامہ افسر کمل سنگھ اور ضلع زرعی افسر شانتنو کمار بھی موجود تھے۔

گورنمنٹ انجینئرنگ کالج میں ایک روزہ ٹیکنیکل سیمینار کا انعقاد

شیوہر، یکم فروری (مقصود عالم) گورنمنٹ انجینئرنگ کالج شیوہر میں ایک روزہ ٹیکنیکل سیمینار منعقد ہوا۔ پروگرام کا باقاعدہ افتتاح کالج کے پرنسپل پروفیسر (ڈاکٹر) کیشویندر چودھری نے کیا۔ اپنے خطاب میں، انہوں نے کہا کہ "آج کی دنیا میں، انجینئرنگ کے طالب علموں کے لیے جدید اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کی سمجھ بہت ضروری ہے۔ انٹرنیٹ آف تھنگز (IoT) جیسے شعبے مستقبل میں روزگار اور اختراع کے بے پناہ مواقع فراہم کرتے ہیں، اور اس طرح کے سیمینار طلباء کو عملی نقطہ نظر تیار کرنے میں مدد کرتے ہیں۔" ٹیکنالوجی بالخصوص انٹرنیٹ آف تھنگز (IoT) اور وائرلیس کمیونیکیشن میں تیز رفتار ترقی کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک روزہ ٹیکنیکی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار میں کالج کے طلباء اور اساتذہ نے جوش و خروش سے شرکت کی۔ یہ پروگرام اسٹوڈنٹس ایکٹیویٹیز کونسل (SAC) کے زیر اہتمام منعقد کیا گیا تھا، جس میں اسٹوڈنٹس ایکٹیویٹیز کونسل کے صدر انکیت راج نے رہنمائی کی۔ پروگرام کو سیمینار کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر سنجیو کمار (اسسٹنٹ پروفیسر) کی قیادت میں ترتیب دیا گیا۔ ڈاکٹر مکیش کمار، ڈاکٹر رویندر کمار، مسٹر برج موہن کمار، اور مسٹر انوپم کمار، جنہوں نے کوآرڈینیٹر کے طور پر خدمات انجام دیں، پروگرام کی کامیاب تکمیل کو یقینی بناتے ہوئے اہم تعاون کیا۔

ہر طبقہ کو ذہن میں رکھ کر تیار کیا گیا ہے بجٹ: رام کرپال یادو

بھاگلپور، یکم فروری (ہ س)۔ بہار کے وزیر زراعت رام کرپال یادو نے اتوار کے روز بھاگلپور کا دورہ کیا۔ اس دورے کے دوران انہوں نے شہر کے ایک پرائیویٹ ہوٹل میں بی جے پی کارکنوں کے ساتھ مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن کے ذریعہ پارلیمنٹ میں پیش کردہ مرکزی بجٹ کا براہ راست نشریات دیکھا اور سنا۔ بجٹ نشر ہونے کے بعد وزیر زراعت رام کرپال یادو نے میڈیا سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی بجٹ ملک کے ہر طبقے کو ذہن میں رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے۔ وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے اس بجٹ کے ذریعے ملک کو کئی بڑے تحفے دیئے ہیں۔ وارانسی اور پٹنہ میں جہاز کی مرمت کی سہولیات کے قیام سے صنعتی ترقی میں تیزی آئے گی اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ وزیر زراعت نے یہ بھی اعلان کیا کہ مستقبل میں کئی شہروں میں نئے ریل کوریڈور بنائے جائیں گے جس سے نقل و حمل کے نظام کو مضبوط کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ٹیکسٹائل کمپنیوں کو دیسی لباس کو فروغ دینے، مقامی صنعتوں کو مضبوط کرنے کے لیے خصوصی مدد فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بہار کا بجٹ جلد پیش کیا جائے گا اور پوری طرح سے مثبت ہوگا۔ وزیر اعظم نریندر مودی بہار کی ترقی کے لیے مسلسل کوشاں ہیں اور مرکزی حکومت ہر ممکن تعاون فراہم کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں بہار مسلسل ترقی کر رہا ہے۔ وزیر زراعت رام کرپال یادو نے امید ظاہر کی کہ بہار کے آئندہ بجٹ میں کسانوں کے مفاد میں کئی اہم فیصلے شامل ہوں گے، جس سے ریاست کے زرعی شعبے کو مزید تقویت ملے گی۔